سُورَةُ الْمُرْسَلٰت

آيات ۲۰ ـ ۴۰

اَلَمۡ نَخۡلُقكُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍۙ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلۡنٰهُ فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍۙ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ
مَّعۡلُوۡمٍۙ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرۡنَا ۖ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۴﴾
اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ كِفَاتًا ۙ ﴿۲۵﴾ اَحۡيَآءً وَّ اَمۡوَاتًا ۙ ﴿۲۶﴾ وَّ جَعَلۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ
شٰمِخٰتٍ وَّ اَسۡقَيۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ؕ ﴿۲۷﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى
مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ۚ ﴿۲۹﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۙ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيۡلٍ وَّ لَا
يُغۡنِىۡ مِنَ اللَّهَبِ ؕ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ ۚ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفۡرٌ ؕ ﴿۳۳﴾
وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوۡمُ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ۙ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤۡذَنُ لَهُمۡ
فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ ۚ جَمَعۡنٰكُمۡ
وَالۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ كَيۡدٌ فَكِيۡدُوۡنِ ﴿۳۹﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۰﴾ ع

مطالعہ حدیث

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَالْقَطِيفَةِ وَالْخَمِيصَةِ

إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَرْضَ - کتاب الرقاق صحیح البخاری

ابوہریرہ (رض) نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

دینار و درہم کے بندے، عمدہ ریشمی چادروں کے بندے، سیاہ کملی کے بندے، تباہ ہوگئے کہ اگر انہیں دیا جائے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے تو ناراض رہتے ہیں۔

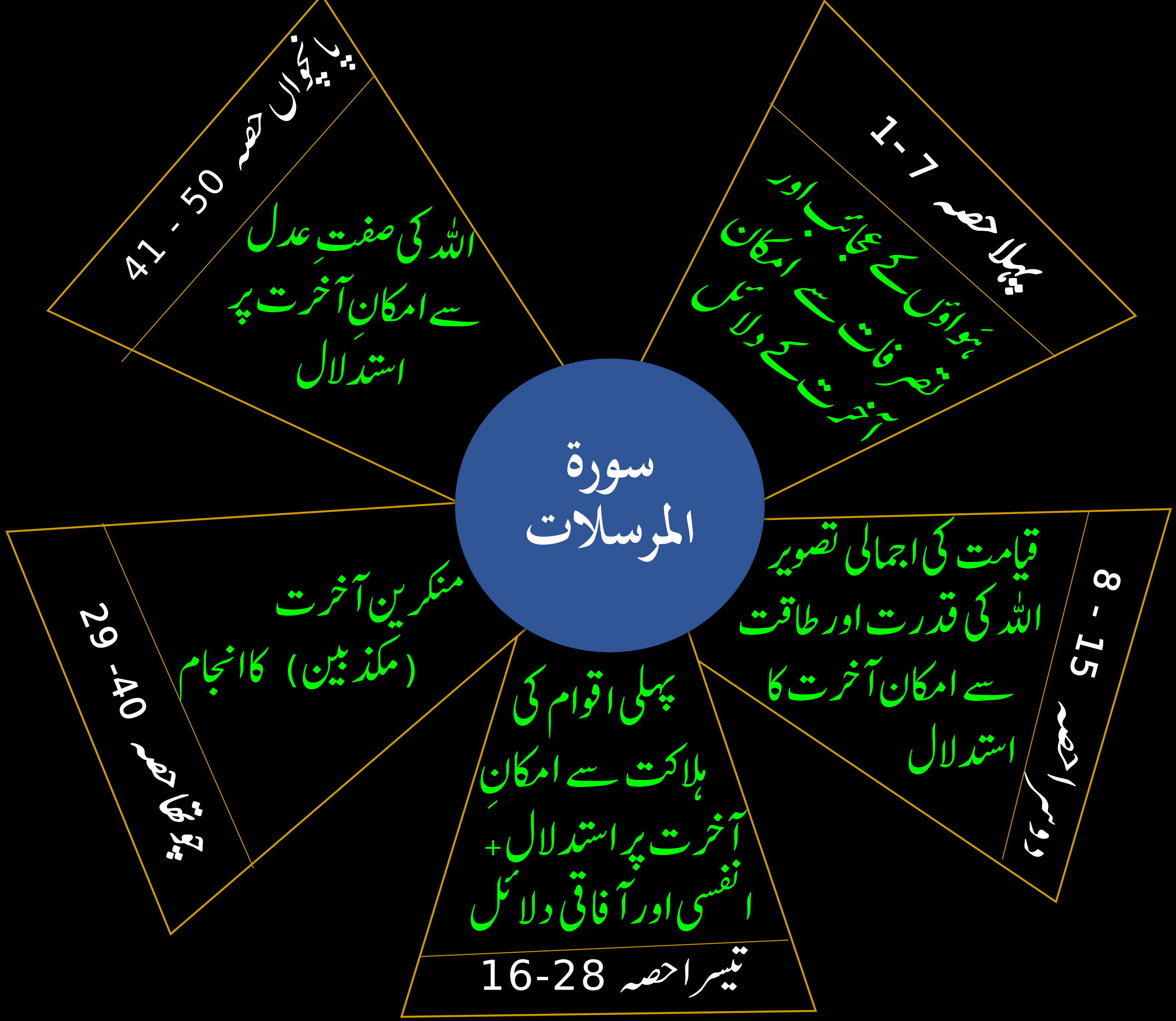

سورة المرسلات
پہلا حصہ 1-7
ہواؤں کے عجائب اور
تصرفات سے امکان
آخرت کے دلائل
دوسرا حصہ 8 - 15
قیامت کی اجمالی تصویر
اللہ کی قدرت اور طاقت
سے امکان آخرت کا
استدلال
تیسرا حصہ 16-28
پہلی اقوام کی
ہلاکت سے امکانِ
آخرت پر استدلال +
انفسی اور آفاقی دلائل
چوتھا حصہ 29 -40
منکرین آخرت
(مکذبین) کا انجام
پانچواں حصہ 41 - 50
اللہ کی صفتِ عدل
سے امکانِ آخرت پر
استدلال

اَلَمۡ نَخۡلُقۡكُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍۙ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلۡنٰهُ فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍۙ ﴿۲۱﴾

اَلَمۡ - کیا نہیں

نَخۡلُقۡكُّمۡ - ہم نے پیدا کیا

مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍ - حقیر پانی سے

○ مَهُنَ يَمۡهُنُ ، مَهَانَةً حقیر ہونا، کمزور ہونا

اردو میں:

مہین، (طعنہ) مہنا

فَجَعَلۡنٰهُ - پھر رکھا ہم نے اس (پانی) کو

فِىۡ قَرَارٍ - ٹھہرنے کی جگہ میں قرار: یہاں یہ جائے قرار کے معنی میں

مَّكِيۡنٍ - محفوظ جگہ مکین: عزت والا، مرتبہ والا، محفوظ، پختہ اور مضبوط جگہ

اَلَمۡ نَخۡلُقۡكُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍۙ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلۡنٰهُ فِىۡ قَرَارٍ
مَّكِيۡنٍۙ ﴿۲۱﴾

کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟
پھر ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ (رحم) میں رکھا

Have We not created you from a fluid (held) despicable?
Then We placed in a place of rest, firmly fixed.

إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٤﴾

قَدَرٍ مَّعْلُومٍ
(مقرر مقدار یا مدت)

إِلَىٰ قَدَرٍ - ایک اندازے تک

مَّعْلُومٍ - (جو) مقرر (معلوم) کیا ہوا ہے

فَقَدَرْنَا - پھر ہم نے ایک اندازہ (قدر) مقرر کیا

- قدر: جب انسان کی صفت ہو تو۔ مراد وہ قوت جس سے وہ کوئی کام کرے
- جب اللہ کی صفت ہو تو ہر چیز پر حکمرانی رکھنا (تقدیر)۔ جسکی دو صورتیں
- ۱۔ اشیاء کو قدرت بخشنا ۲۔ اشیاء کو خاص مقدار اور مخصوص طرز پہ بنانا

فَنِعْمَ - تو (ہم) کیا ہی اچھے ہیں

الْقَادِرُونَ - اندازہ کرنے والے

اِلٰى قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍۙ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرۡنَا ۖۗ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ﴿۲۳﴾
وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۴﴾

ایک مقررہ مدت تک - پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا خوب اندازہ
مقرر کرنے والے ہیں اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے

For a period (of gestation), determined (according to need)،For We do determine (according to need); for We are the best to determine (things)

محمد اقبال

اَلَمۡ نَخۡلُقۡكُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍۙ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلۡنٰهُ فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍۙ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍۙ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرۡنَا ۖ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ﴿۲۳﴾

- امکانِ آخرت پر انفسی دلائل
- انسان اپنے ماضی پر (اپنے آپ پر) غور کرے اور پھر اس مستقبل (آخرت) پر، جس پر اسے ایمان لانے کا مطالبہ کیا جارہا ہے
- ایک حقیر پانی کے بوند سے ماں کے پیٹ میں حمل ٹھہرایا، اس کی ضرورت کے تمام اسباب مہیّا کیئے، ایک معین مدت تک وہاں رکھ کر اسکی تکمیل کی
- کیا یہ عظیم الشان قدرت اور حکمت والی ہستی قیامت کو برپا کرنے کی طاقت نہیں رکھتی؟
- ان پر غور کرنے والا ان کے آئینے میں آخرت کو دیکھ لیتا ہے۔ اس کے باوجود جو لوگ حق کو جھٹلاتے ہیں ان کے لیئے تباہی انکی منتظر

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۙ ﴿٢٥﴾ أَحْيَاءً وَّ أَمْوَاتًا ۙ ﴿٢٦﴾

أَلَمْ - کیا نہیں

نَجْعَلِ - ہم نے بنایا

الْأَرْضَ - زمین کو

كِفَاتًا - سمیٹنے والی

كَفَتَ يَكْفِتُ ، كَفْتًا اکٹھا کرنا، سمیٹنا

أَحْيَاءً - زندوں کو بھی

وَّ أَمْوَاتًا - اور مردوں کو بھی

وَّ جَعَلۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسۡقَيۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ؕ ﴿۲۷﴾

وَّ جَعَلۡنَا فِيۡهَا - اور ہم نے بنائے اس میں

رَوَاسِىَ - پہاڑ رَسَا یَرسُو کسی چیز کا جما ہوا / گڑا ہوا ہونا

○ مضبوط اور مستحکم پہاڑ - دور تک پھیلے ہوئے پہاڑ - سلسلہ ہائے کوہ

شٰمِخٰتٍ - بلند و بالا

شمخ کی جمع۔ کسی چیز کا ۱- بڑا ہونا اور ۲- بلند ہونا

وَّ اَسۡقَيۡنٰكُمۡ - اور ہم نے سیراب کیا (پلایا) تم کو

مَّآءً فُرَاتًا - میٹھا پانی

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ سَقَانَا عَذۡبًا فُرَاتًا بِرَحۡمَتِهٖ وَلَمۡ يَجۡعَلۡهُ مِلۡحًا اُجَاجًا بِذُنُوۡبِنَا

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنی رحمت سے میٹھا پانی پلایا اور اس کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے کھارا اور کڑوا نہیں بنایا۔

پانی کے لیئے قران میں ۹ الفاظ

حَمِیْم	گرم پانی
اٰن	کھولتا پانی
غَسَّاق	بدبودار پانی (پیپ)
عَذْب	میٹھا پانی
فُرَات	میٹھا پانی (وافر مقدار میں)
غَور	زیرِ زمین
مَعِیْن	سطحِ زمین پر نرمی سے بہنے والا پانی
مِلْح	کھارا پانی
اُجَاج	کڑوا پانی

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ كِفَاتًا ۙ﴿۲۵﴾ اَحۡيَآءً وَّ اَمۡوَاتًا ۙ﴿۲۶﴾ وَّ جَعَلۡنَا
فِيۡهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسۡقَيۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ؕ﴿۲۷﴾ وَيۡلٌ
يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۸﴾

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا- زندوں اور مُردوں کے
لیے- اور اس میں بلند و بالا پہاڑ جمائے، اور تمہیں میٹھا پانی پلایا؟

Have We not made the earth (as a place) to draw together. Both for the living and the dead, And placed therein high mountains and given you to drink sweet water therein?

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۙ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ۙ﴿۲۶﴾ وَّ جَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ؕ﴿۲۷﴾

- اسبابِ ربوبیت اور آفاقی دلائل سے امکانِ قیامت پر استدلال
- ماں کی آغوش کے بعد زمین کے بچھونے کا ذکر
- زمین کی افادیت: دریاؤں کا میٹھا پانی، جاری چشمے، آبشاریں اور زمین دوز پانی کے ذخیرے، زمین کی اندر کی روئیدگی جس کے سبب زمین پر فصلیں، پھل، پھول، بیلیں اور پودے - پوری انسانی اور حیوانی زندگی کے اسباب
- اسی زمین کو رہائش و پرورش کا گھوارہ بنانے کے لیے پہاڑوں کی میخیں توازن کیلیئے، پھر ان پہاڑوں سے موسموں کے تغیرات، بارشیں، دریاؤں کی پیدائش، زرخیز وادیوں کے وجود، قسم قسم کی معدنیات -- کیا یہ سب کچھ اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ ایک قادر مطلق نے یہ سب کچھ بنایا ہے
- انسانی ضمیر سے سوال- ان نعمتوں کے عطا کرنیوالے کا انکار؟؟ انجام یاد رکھو

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾

اِنْطَلِقُوْٓا - تم لوگ چلو

اِلٰى مَا - اس چیز کی طرف

كُنْتُمْ بِهٖ - جس کو تم تھے

تُكَذِّبُوْنَ - جھٹلاتے

اِنْطَلِقُوْٓا - تم لوگ چلو

اِلٰى ظِلٍّ - ایک ایسے سائے کی طرف (جو)

ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ - تین شاخوں والا

اس سے دوزخ کے
دھویں کا سایہ مراد ہے

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ‌ۚ ﴿۲۹﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى
ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍۙ ﴿۳۰﴾

چلو اب اُسی چیز کی طرف جسے تم جھٹلایا کرتے تھے
چلو اُس سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے

(It will be said:) "Depart ye to that which ye used to reject as false! "Depart ye to a Shadow (of smoke ascending) in three columns,

محمد اقبال

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ‌ۚ ﴿۲۹﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍۙ ﴿۳۰﴾

- دوزخ کے عذاب کی نوعیت سے انذار
- آخرت کے دلائل دینے کے بعد یہ بتایا جارہاہے کہ جب وہ واقع ہوجائے گی تو وہاں ان منکرین کا حشر کیا ہوگا
- ان آیات میں قیامت کی تکذیب اور انکار کرنے والوں کی اصلی اور آخری سرنوشت
- چلو اب اسی چیز کی طرف جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ یہ چیز اب تمہارے سامنے حاضر موجود ہے
- تین شاخوں والا ہولناک دھواں۔ جس میں نہ کسی طرح کا کوئی سایہ ہوگا اور نہ ہی آگ کی لپیٹ سے کوئی بچاؤ۔ وَظِلٍّ مِّنۡ يَّحۡمُوۡمٍۙ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيۡمٍ

لَّا ظَلِيلٍ وَّلَا يُغْنِىْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾

لَّا ظَلِيلٍ - نہ گہرا سایہ

وَّلَا يُغْنِىْ - اور نہ جو مستغنی کرے (نہ فائدہ پہنچائے)

مِنَ اللَّهَبِ - شعلے (آگ) کی لپٹ سے

اِنَّهَا - بے شک وہ (آگ)

رَمَى يَرْمِي ، رَمْيًا پھینکنا، ڈالنا..

وَما رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلكِنَّ اللّٰهَ رَمى

تَرْمِىْ - پھینکتی ہے

بِشَرَرٍ - شعلے

كَالْقَصْرِ - محل جیسے

كَأَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ؕ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾

كَأَنَّهٗ - جیسے کہ وہ (چنگاریاں)

جِمٰلَتٌ - اونٹ جمل کی جمع- پانچ سال سے زائد عمر کا اونٹ

- اونٹ کیلیئے قرآن میں ۱۴ الفاظ - إِبل, ناقة, عِير, بُدن, جمل, هِيم, بعير, بَحيرة, سائبة, وصيلة, حام, رِكاب, ضَامر, عِشار

صُفْرٌ - زرد Dark yellow color

- اونٹ کے رنگ کی سیاہی زردی مائل ہوتی ہے۔اس لئے عرب اونٹ کے رنگ کو صفر کہتے ہیں

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے

لَّا ظَلِيلٍ وَّلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ
كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَأَنَّهُ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾

نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ

وہ آگ محل جیسی بڑی بڑی چنگاریاں پھینکے گی گویا زرد رنگ
کے اونٹ ہیں

(Which yields) no shade of coolness, and is of no use against the fierce Blaze. it throws about sparks (huge) as Forts, As if there were (a string of) yellow camels

لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾

- ظل کی وضاحت
- ظِلٍّ کے لفظ سے مغالطہ ہو سکتا تھا کہ اہل جہنم کو جو خطرناک صورتحال پیش آنے والی ہے اس میں شاید ظِلٍّ یعنی سائے کی راحت موجود ہو گی
- اس مغالطے کو رفع کرنے کے لیے فرمایا وہ سایہ ضرور ہو گا لیکن سائے کی کیفیت سے خالی۔ اس میں نہ کوئی ٹھنڈک ہو گی اور نہ کوئی راحت۔ نہ اس میں چھاؤں ہو گی، نہ وہ شعلوں کی لپٹ سے بچائو کا سامان کرے گا
- دھویں کی اذیت بخشی کے سارے سامان تو اس میں موجود ہوں گے لیکن ظِلٍّ کے لفظ سے اس کا کوئی نفع بخش پہلو اس میں موجود نہیں ہو گا
- جس ہولناک آگ سے انہیں واسطہ ہو گا اسکی ایک ایک چنگاری محل کی طرح عظیم ہو گی۔ اور جب یہ بڑی بڑی چنگاریاں اٹھ کر چھٹیں گی تو............

هٰذَا يَوۡمُ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ۙ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾

هٰذَا يَوۡمُ - یہ وہ دن ہوگا

لَا يَنۡطِقُوۡنَ - نہ وہ کچھ بول سکیں گے

نَطَقَ يَنْطِقُ ، نُطْقًا کہنا، بولنا ..

- نُطق : وہ آوازیں جو انسان کی زبان سے ادا ہو کر منہ سے نکلتی ہیں

وَلَا يُؤۡذَنُ - اور نہ اجازت دی جائے گی

لَهُمۡ - ان کو

فَيَعۡتَذِرُوۡنَ - کہ وہ معذرت کر سکیں

- عَذَرَ يَعْذِرُ ، عُذْرًا و مَعْذِرَةٌ معذرت کرنا

هٰذَا يَوۡمُ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ۙ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾
وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۷﴾

یہ وہ دن ہے جس میں وہ نہ کچھ بولیں گے
اور نہ اُنہیں موقع دیا جائے گا کہ کوئی عذر پیش کریں
تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے

That will be a Day when they shall not be able to speak - Nor will it be open to them to put forth pleas. Ah woe, that Day, to the Rejecters of Truth!

محمد اقبال

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

- اس ہولناک دن کے امتیازات کی ایک اور فصل
- مکذبینِ قیامت جس ہولناک صورتحال سے دوچار ہوں گے اس مین ان کو اپنا انجام صاف نظر آرہا ہوگا اور وہ برابر اس کوشش میں ہوں گے کہ کسی طرح آخری انجام سے دوچار ہونے سے بچ جائیں معذرتیں، الزام وضاحتیں، انکارِ جرم اور ہر طرح کے بہانے
- لیکن حشر کے اس وقف پر ان کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی وہ بات نہ کر سکیں۔ اور نہ انہیں عذر پیش کرنے کی اجازت دی جائے گی
- اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ 32/56

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾

○ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۔ (الروم۔57)

○ پھر کافروں کو (معذرت پیش کرنے کی) اجازت نہیں دی جائے گی، اور نہ ان سے توبہ کرنے کو کہا جائے گا

○ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۔ سورۃ غافر۵۲)

○ اس دن ظالموں کو معذرت نہ نفع دے گی اور ان کے لیے لعنت ہو گی اور وہاں کی بدحالی ہو گی لیکن دوسرے مواقف پر وہ بول سکیں گے

○ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ○ (۳۳احزاب : ٦٧)

○ اور وہ کہیں گے : ہمارے پروردگار ! ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی تھی پس انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾

هٰذَا - یہ

يَوْمُ الْفَصْلِ - فیصلہ کرنے کا دن ہے

جَمَعْنٰكُمْ - ہم نے جمع کیا تمہیں

وَ الْاَوَّلِيْنَ - اور پہلے لوگوں کو

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ - پھر اگر ہے تمہارے پاس

كَيْدٌ - کوئی داؤ

فَكِيْدُوْنِ - تو تم مجھ پر داؤ کر لو

کید : داؤ، حیلہ، چال، خفیہ تدبیر
اچھے اور برے دونوں معنوں میں
زیادہ تر برے معنوں میں

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ
كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾

یہ فیصلے کا دن ہے ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے گزرے لوگوں
کو جمع کر دیا ہے۔اب اگر کوئی چال تم چل سکتے ہو تو میرے
مقابلہ میں چل دیکھو۔ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے

That will be a Day of Decision,! We shall gather you together and those before (you)! Now, if ye have a trick (or plot), use it against Me!

هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ ۚ جَمَعۡنٰكُمۡ وَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ كَيۡدٌ فَكِيۡدُوۡنِ ﴿۳۹﴾

- مجرموں سے براہ راست خطاب
- تم نے زندگی بھر جس یوم الفصل کا انکار کیا اور اپنے آباؤاجداد کے دوبارہ اٹھائے جانے کا تمسخر اڑایا اور وقوع قیامت کو خلاف عقل قرار دیا یہ وہی دن تمہارے سامنے ہے، ہم نے تمہیں بھی اور تمہارے آباؤاجداد کو بھی اس دن میں جمع کردیا ہے
- جن چیزوں کو تم عقل سے بعید سمجھتے تھے انھیں اپنے گردوپیش میں دیکھ لو۔اور پھر جس طرح تم نے دنیا میں ہمارے رسول کو شکست دینے کے لیے بڑی بڑی چالیں چلیں، اگر کوئی چال باقی رہ گئی ہو تو وہ بھی آزمادیکھو

هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ ۚ جَمَعۡنٰكُمۡ وَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ كَيۡدٌ فَكِيۡدُوۡنِ ﴿۳۹﴾

- أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ أَوَ آبَاؤُنَا الأَوَّلُونَ
- کیا جب ہم لوگ مر کر مٹی ہو کر اور ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں دوبارہ زندہ کرکے اٹھایا جائے گا اور ہمارے اگلے باپ دادا کو بھی
- اس کا یہ جواب
- جسمانی عذاب سے پہلے زیادہ سخت یہ روحانی عذاب ہوگا، اس دن جہنمی بے یار و مددگار ہوں گے، ان کے دل و دماغ پر حسرت و ناامیدی مکمل طور پر چھائی ہوگی، اور اپنی نجات سے قطعی طور پر ناامید ہو چکے ہوں گے۔

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا